Date : 15/10/2024

فتویٰ

تاریخ: ۱۱/۴/۱۴۴۶ھ

شکیل بن حنیف اسلام سے خارج ہے۔

از: مفتی اعظم پنجاب مفتی صدام حسین لدھیانوی وارث علمائے لدھیانہ

شکیل بن حنیف اسلام سے خارج، مرتد اور کافر ہے کیونکہ اس نے امام مہدی اور عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ہونے کا دعویٰ کیا ہے اور قرآن وحدیث میں تحریف وتبدیلی کر کے اپنے باطل عقیدے کو ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔اور جو شخص شکیل بن حنیف کے دعوے کو مانے یا اس کے باطل عقیدوں میں سے کسی عقیدے کو تسلیم کرے، وہ بھی اسلام سے خارج اور کافر ہے۔

تمام مسلمانوں کی رہنمائی کے لئے امام مہدی اور عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی کچھ علامات درج کی جاتی ہیں، جسے پڑھ کر ہر مسلمان آسانی کے ساتھ جان لے گا کہ امام مہدی اور عیسیٰ بن مریم علیہ السلام دو الگ الگ شخص ہیں اور شکیل بن حنیف اپنے دعوے میں جھوٹا اور کذاب ہے۔

علامات

امام مہدی	شکیل بن حنیف
(۱) امام مہدی کا نام محمد ہوگا۔ (ابوداؤد ۵۸۸/۲، کتاب الفتن ، باب المہدی)	(۱) اس جھوٹے کا نام شکیل ہے۔
(۲) امام مہدی کے والد کا نام عبداللہ ہوگا۔ (ابوداؤد ۵۸۸/۲، کتاب الفتن ، باب المہدی)	(۲) شکیل کے باپ کا نام حنیف ہے۔
(۳) امام مہدی حضرت فاطمہؓ کی اولاد میں سے ہوں گے۔ (ابوداؤد ۵۸۸/۲، کتاب الفتن ، باب المہدی)	(۳) شکیل حضرت فاطمہؓ کی اولاد میں سے نہیں ہے۔
(۴) امام مہدی مدینہ منورہ کے رہنے والے ہونگے۔ (ابوداؤد ۵۸۹/۲، کتاب الفتن ، باب المہدی)	(۴) شکیل ہندوستان کے صوبہ بہار ضلع دربھنگہ کا رہنے والا ہے۔

(۵) امام مہدی ظاہر ہونے کے سات یا نو سال بعد انتقال فرمائیں گے۔ (ابوداؤد ۲/۵۸۹، کتاب الفتن، باب المھدی)	(۵) شکیل اپنے جھوٹے دعوے کے پندرہ سال بعد بھی زندہ ہے۔
(۶) امام مہدی سے حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان مکہ کے لوگ زبردستی بیعت کریں گے۔ (ابوداؤد ۲/۵۸۹، کتاب الفتن باب المھدی)	(۶) شکیل سے مکہ کے کسی بھی آدمی نے حرم شریف میں بیعت نہیں کی۔
(۷) امام مہدی کے ظاہر ہونے کے بعد ملک شام سے ایک لشکر امام مہدی کے خلاف اٹھے گا، جس کو مکہ اور مدینہ کے درمیان مقام بیداء میں دھنسا دیا جائے گا۔ (ابوداؤد ۲/۵۸۹، کتاب الفتن، باب المھدی)	(۷) شکیل کے خلاف نہ کوئی شام سے لشکر اٹھا اور نہ اسے مقام بیداء میں دھنسایا گیا۔
(۸) شام کے ابدال اور عراق کے مجاہدین کی جماعتیں امام مہدی سے بیعت کریں گی۔ (ابوداؤد ۲/۵۸۹، کتاب الفتن، باب المھدی)	(۸) شکیل سے شام اور عراق کے کسی بھی آدمی نے بیعت نہیں کی۔
(۹) امام مہدی کے زمانے میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام آسمان سے نازل ہونگے۔ (بخاری ۱/۴۹۰، کتاب الانبیاء باب نزول عیسی بن مریم)	(۹) شکیل حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے آسمان سے نازل ہونے کا منکر ہے۔
(۱۰) حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام دمشق کی جامع مسجد میں فجر کی نماز امام مہدی کی اقتداء میں پڑھیں گے۔ (ابن ماجہ ص: ۲۹۸، ابواب الفتن، باب فتنۃ الدجال وخروج عیسی بن مریم)	(۱۰) شکیل نے مہدی اور مسیح کا دعویٰ کرکے دو الگ الگ شخصوں کو ایک ہی شخص قرار دے دیا۔
(۱۱) امام مہدی کے زمانے میں دجال نکلے گا اور حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اس کو مقامِ لد پر قتل کریں گے۔ (ابن ماجہ ص: ۲۹۸، ابواب الفتن، باب فتنۃ الدجال وخروج عیسی بن مریم)	(۱۱) شکیل کے دور میں نہ دجال نکلا اور نہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے اس کو قتل کیا۔

یہاں سے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی چند علامات درج کی جاتی ہیں، جسے پڑھ کر ہر مسلمان کو یقین ہو جائے گا کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی علامتوں میں سے کوئی بھی علامت شکیل بن حنیف کے اندر نہیں پائی جاتی ہے اور شکیل بن حنیف کا اپنے دعوے میں جھوٹا ہونا ثابت ہو جائے گا۔

علامات

عیسیٰ بن مریم علیہ السلام	شکیل بن حنیف
(۱) آپ کا نام عیسیٰ (علیہ السلام) ہے۔ (سورہ آل عمران:۴۵)	(۱) اس جھوٹے کا نام شکیل ہے۔
(۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ (تفسیر ابن کثیر ۲/۴۴)	(۲) شکیل کے باپ کا نام حنیف ہے۔
(۳) حضرت عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے خاندان سے ہیں۔ (سورۃ الصّف:۶)	(۳) شکیل کا بنی اسرائیل کے خاندان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔
(۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش بیت اللحم فلسطین میں ہوئی۔ (حاشیۃ الصاوی:۴/۴۸، تفسیر ابن کثیر:۴/۲۶۷)	(۴) شکیل ہندوستان کے صوبہ بہار ضلع دربھنگہ میں پیدا ہوا۔
(۵) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے زندہ آسمان پر اٹھا لیا ہے۔ (سورۃ النساء:۱۵۸)	(۵) شکیل کے ساتھ ایسا کوئی معاملہ پیش نہیں آیا۔
(۶) حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے دمشق (ملک شام) کے مشرقی سفید منارے کے پاس اتریں گے۔ (ابن ماجه، ابواب الفتن، باب فتنة الدجال وخروج عیسیٰ بن مریم وخروج یاجوج وماجوج: ص:۲۹۷)	(۶) شکیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے اترنے کا منکر ہے۔

عیسیٰ بن مریم علیہ السلام	شکیل بن حنیف
(۷) حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے مٹی کے پرندوں میں جان ڈالتے تھے۔ (سورہ آل عمران:۴۹)	(۷) شکیل مٹی کے پرندوں میں جان ڈالنے پر قادر نہیں ہے۔
(۸) حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے پیدائشی اندھے اور کوڑی کو ٹھیک کردیا کرتے تھے۔ (سورہ آل عمران:۴۹)	(۹) شکیل پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو ٹھیک نہیں کرسکتا۔
(۱۰) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سانس کی ہوا، تا حدِّ نگاہ جس کافر کو پہنچے گی، وہ مرجائے گا۔ (ابن ماجه، ابواب الفتن، باب فتنة الدجال وخروج عیسیٰ بن مریم و خروج یاجوج وماجوج ص: ۲۹۷)	(۱۰) شکیل اپنے باطل عقیدوں کے ذریعہ کافروں میں اضافہ کررہا ہے۔
(۱۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب توڑیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ موقوف کریں گے۔ (ابن ماجه، ابواب الفتنة، باب فتنة الدجال وخروج عیسیٰ بن مریم، وخروج یاجوج وماجوج ج: ص: ۲۹۸)	(۱۱) شکیل ان میں سے کوئی بھی کارنامہ انجام نہیں دے سکتا۔

نوٹ: مرزا غلام احمد قادیانی نے بھی امام مہدی، عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اور نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا تھا، تو 1884ء مطابق 1301ھ میں علمائے لدھیانہ (حضرت مولانا محمد لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا عبداللہ لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا عبدالعزیز لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ) نے سب سے پہلے مرزا قادیانی کے خلاف کفر کا فتویٰ دے کر اس کو کافر و مرتد قرار دیا اور موجودہ زمانے میں قادیانی شکیل بن حنیف کی شکل میں ظاہر ہوئے ہیں، ان دونوں کے نام اگرچہ الگ الگ ہیں لیکن دونوں کا مقصد مسلمان کے ایمان پر ڈاکہ ڈال کر ان سے ایمان کی دولت چھین لینا ہے۔

صدر دفتر: مسجد ام المدارس، 336 شاہ پور روڈ، نزد سبحانی بلڈنگ، لدھیانہ (پنجاب) انڈیا 141008

ای میل: muftieazampunjab492023@gmail.com موبائل: 7087666695